بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ناپاک تولیہ سے گیلا جسم صاف کیا، توکیا جسم ناپاک ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

ناپاک تولیہ سے گیلا جسم صاف کیا، توکیا جسم ناپاک ہوجائے گا؟

## جواب

پوچھی گئی صورت میں اگرخشک ناپاک تولیہ گیلے جسم سے اس قدرتر ہوگیاکہ پھراس تولیہ سے ناپاک تری چھوٹ کربدن کولگی توبدن کاوہ حصہ ناپاک ہوگاجس پر تولیہ سے ناپاک تری چھوٹ کرلگی ہے، یونہی اگرتری چھوٹ کربدن پر نہیں لگی لیکن بدن پراس تولیہ سے نمی پہنچی اوربدن میں نجاست کااثر مثلاً بو آگئی توبھی بدن کا بدبووالاحصہ ناپاک ہوجائے گااوراگر تولیہ اس قدرتر نہیں ہواکہ اس سے تری چھوٹ کر دوبارہ جسم پرلگے اورنہ ہی بدن پر نجاست کاکوئی اثر مثلاً بو ہے توبدن پاک شمار ہوگا۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: ”ناپاک کپڑے میں پاک کپڑا یاپاک میں ناپاک کپڑالپیٹااوراس ناپاک کپڑے سے یہ پاک کپڑانم ہوگیا تو ناپاک نہ ہوگابشرطیکہ نجاست کارنگ یا بواس پاک کپڑے میں ظاہر نہ ہو، ورنہ نم ہوجانے سے بھی ناپاک ہوجائے گا، ہاں اگر بھیگ جائے توناپاک ہوجائے گااوریہ اسی صورت میں ہے کہ وہ ناپاک کپڑاپانی سے ترہواہواوراگرپیشاب یاشراب کی تری اس میں ہے تووہ پاک کپڑانم ہوجانے سے بھی نجس ہوجائے گااوراگرناپاک کپڑاسوکھا تھااور پاک ترتھااوراس پاک کی تری سے وہ ناپاک ترہوگیااوراس ناپاک کواتنی تری پہنچی کہ اس سے چُھوٹ کراس پاک کولگی تویہ ناپاک ہوگیاورنہ نہیں۔“ (بہارشریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2414

تاریخ اجراء: 06صفر المظفر1447ھ/01اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net